10اپریل2012

رواں مالی سال کے پہلے نومہینوں کے دوران ترسیلات زر21.45فیصد اضافے سے9.73بلین ڈالرتک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال12-2011 کے پہلے نومہینوں (جولائی2011۔ مارچ2012) کے دوران 9,735.56ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی ۔ مارچ 2011) کی ترسیلات زر 8,016.18 ملین ڈالر کے مقابلے میں 1,719.38 ملین ڈالریا21.45فیصدزیادہ رہیں۔

رواں مالی سال کے پہلے نوماہ کے دوران دنیاکے تمام ممالک سے ترسیلات زرکی آمدمیں اضافہ ہوا۔ جولائی۔ مارچ2012 کے دوران سعودی عرب،متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطراورسلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب2,655.38 ملین ڈالر،2,140.91 ملین ڈالر،1,724.27 ملین ڈالر،1,131.81 ملین ڈالر،1,099.39 ملین ڈالراور273.42 ملین ڈالرکی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ جولائی۔ مارچ2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب1,822.00 ملین ڈالر،1,859.28 ملین ڈالر،1,491.05 ملین ڈالر،879.53 ملین ڈالر،948.12 ملین ڈالر،255.73 ملین ڈالرکی ترسیلات زرموصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے نو ماہ (جولائی۔ مارچ 2012) کے دوران ناروے،سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا،کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے710.38 ملین ڈالرکی ترسیلات زرموصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے نو ماہ (جولائی۔ مارچ2011) کے دوران ان ممالک سے760.42 ملین ڈالرکی ترسیلات زرموصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا مارچ 2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,081.73 ملین ڈالر رہیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر (890.69ملین ڈالر) کے مقابلے میں21.45فیصدزیادہ ہیں۔

گذشتہ ماہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,142.77 ملین ڈالرکی ترسیلات زروطن بھیجی گئیں جو گذشتہ 2011 کے اسی مہینے کی ترسیلات زر 1,052.90 ملین ڈالرکے مقابلے میں8.54فیصدزیادہ رہیں۔ مارچ2012 کے دوران تقریباًتمام ترسیلات بینکوں کے ذریعے آئیں۔

مارچ2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطراورسلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب329.40 ملین ڈالر، 237.02 ملین ڈالر،198.82 ملین ڈالر،140.61 ملین ڈالر،130.48 ملین ڈالراور28.51 ملین ڈالرکی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ مارچ2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب259.00 ملین ڈالر،232.19 ملین ڈالر،192.79 ملین ڈالر،108.62 ملین ڈالر،128.10 ملین ڈالراور35.49 ملین ڈالرکی ترسیلات زرموصول ہوئی تھیں۔ مارچ2012ء کے دوران ناروے،سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا،کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے77.93 ملین ڈالرکی ترسیلات زرموصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کے اسی مہینے (مارچ2011ء) کے دوران ان ممالک سے96.69 ملین ڈالرکی ترسیلات زروطن موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیے ٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیے ٹو' پاکستانی ریمی ٹینس انی شیے ٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ ☆☆☆